© rasailojaraid.com

روداد و سفارشات

بین الاقوامی کانفرنس:

"فکرِ اسلامی کی تفہیم کے لیے مطلوبہ بیانیہ"

شعبۂ علومِ اسلامیہ و اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی ملتان کے زیرِ اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان "فکر اسلامی کی تفہیم کے لیے مطلوبہ بیانیہ" بہ تاریخ ۲۸-۲۹/ اپریل، ۲۰۱۶ء، آئی ایم ایس ایگزیکٹو ہال میں انعقاد پذیر ہوئی۔ کانفرنس میں مصر، ہندوستان، انگلینڈ اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے مختلف مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کے مقالات کے مختلف مراحل کے جائزے کے لیے ایک اکیڈمک کمیٹی تشکیل دی گئی جو مندرجہ ذیل اہلِ علم پر مشتمل تھی:

اکیڈمک کمیٹی:

- **پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمن**
  شعبۂ علوم اسلامیہ
  بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان
- **پروفیسر ڈاکٹر عبد القدوس صہیب**
  چیئرمین، شعبہ علوم اسلامیہ
  بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق**
  ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی
  بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
- **پروفیسر علی اصغر سلیمی**
  شعبۂ علوم اسلامیہ
  بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کانفرنس میں پندرہ سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات میں پیش کیے گئے خیالات کی روشنی میں متعدد سفارشات سامنے آئیں۔ ان مقالات کی روشنی میں کانفرنس کی اکیڈمک کمیٹی نے درج ذیل سفارشات مرتب کی ہیں جو شرکاے کانفرنس کے سامنے منظوری کے لیے پیش خدمت ہیں۔ کانفرنس کے اختتام پر یہ سفارشات اس کانفرنس کی سفارشات کے طور پر جاری کی جائیں گی:

۱۔ یہ کانفرنس قرار دیتی ہے کہ فکر اسلامی کے نام پر پیش کیا جانے والا موجودہ بیانیہ، امت مسلمہ اور پاکستان کو درپیش مسائل کے حل میں کارگر ثابت نہیں ہوا، جس کی وجہ سے مسلم معاشروں میں فرقہ واریت، انتہاپسندی، تقسیم، منافقت اور دین کے نام پر استحصال جیسے رجحانات فروغ پارہے ہیں۔

۲۔ یہ کانفرنس واضح کرتی ہے کہ موجودہ بیانیے کے رد عمل میں پیش کیا جانے والا لادینی بیانیہ، پہلے ہی مسلم معاشروں میں ناکام ہو چکا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت ایسے کسی بھی بیانیے کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ مزید برآں لادینی بیانیہ، دستور پاکستان اور نظریۂ پاکستان کے تقاضوں کے منافی ہے۔

۳۔ یہ کانفرنس محققین، علما، اساتذہ اور پالیسی ساز افراد سے درخواست کرتی ہے کہ ایک ایسا بیانیے تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کریں جو اسلام کی میانہ روی پر مبنی ابدی تعلیمات کا عکاس بھی ہو اور اس بیانیہ کے ذریعے اسلامی تہذیب و تمدن کے مثبت پہلوؤں کو اجاگر بھی کیا جاسکے۔

۴۔ یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ ایسا بیانیہ مرتب کیا جائے جس کے ذریعہ سے مسلم معاشروں کی کم زوریوں اور ان کی قوت کا صحیح اور متوازن ادراک کر کے درپیش مسائل کے حل کے لیے قابل عمل لائحۂ عمل تجویز کیا جاسکے۔

۵۔ یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ مطلوبہ بیانیہ، اسلامی جمہوری اور دستوری تقاضوں کی نمائندگی کرتا ہو، نیز اس کے ذریعے دستوری نظام حکومت کے استحکام کے لیے مطلوبہ اقدامات کیے جائیں۔

۶۔ یہ کانفرنس امت خیر، نافع انسانیت، اجتہاد، آزادی غور و فکر، وحدت انسانیت، عدل اجتماعی، رواداری، عدم تشدد اور اختلاف رائے کے احترام (Ethics of disagreement) اجزا پر مشتمل مطلوبہ بیانیہ تجویز کرتی ہے۔

۷۔ یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ فکری بنیادوں پر بڑھتی ہوئی انتہاپسندی اور عدم برداشت کی روک تھام کی جائے۔ نیز مذہبی انتہاپسندی کے ساتھ ساتھ لادینی انتہاپسندی، لسانی اور علاقائی انتہاپسندی کے رویوں کی بھی بھرپور حوصلہ شکنی کی جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔ یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ علوم اسلامیہ کے محققین (Researchers)، فکر اسلامی کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ حب الوطنی فروغ پائے اور اس کے مطلوبہ اقدامات کی نشان دہی ہو۔

۹۔ یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے کہ ہر سطح پر علوم اسلامیہ کے نصابات کو درست بیانیے کے تناظر میں از سر نو مرتب کیا جائے تاکہ نوجوانوں کی مثبت خطوط پر رہ نمائی کی جا سکے، نیز تحقیقی موضوعات اور منصوبہ جات کو بھی اسی تناظر میں مرتب کیا جائے۔

۱۰۔ یہ کانفرنس محسوس کرتی ہے کہ پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد، پاکستان کے روشن مستقبل کی غمازی کرتی ہے اور یہ پاکستان کا بہت قیمتی اثاثہ ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت اسلام کی حقیقی اور معتدل فکر اور جدید دور کے پیشہ ورانہ تقاضوں کے مطابق کی جائے تاکہ یہ تعمیر پاکستان میں اپنا قائدانہ کردار ادا کر سکیں اور کوئی گروہ ان کو تخریب کاری کے لیے آلۂ کار نہ بنا سکے۔

۱۱۔ یہ کانفرنس اس امر پر زور دیتی ہے کہ دینی مدارس کے اساتذہ اور یونی ورسٹیوں کے اساتذہ کے مابین باہمی تبادلہ خیالات کو ادارتی بنیادوں پر رواج دیا جائے اور ان اداروں میں مطلوبہ بیانیے کے خدوخال کی وضاحت کے لیے علمی مذاکروں کا اہتمام کیا جائے اور ان دونوں اداروں کے اساتذہ کو باقاعدگی سے شرکت کی دعوت دی جائے۔

۱۲۔ کانفرنس کے شرکا، اس شان دار کانفرنس کے انعقاد پر بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی ملتان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر طاہر امین، شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر عبد القدوس صہیب اور کانفرنس کے کنوینر پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمن اور کانفرنس کی آرگنائزنگ کمیٹی سمیت تمام متعلقہ کمیٹیوں کے ارکان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی شعبۂ علوم اسلامیہ اپنی شان دار علمی و تحقیقی روایات کو نہ صرف قائم رکھے گا، بلکہ ملک کی جامعات کے شعبہ ہائے علوم اسلامیہ کو بھی اپنی رہ نمائی فراہم کرے گا۔

© rasailojaraid.com